Notification No: 517/2022

Date of Notification: 13/07/2022

Name of the Scholar	:	Mujufa
Name of the Supervisor	:	Dr. Md. Mubashshir Husain
Name of the Department	:	Urdu
Topic of Research	:	Urdu ka Maqbool-e-Aam Adab : Munshi Fayyaz Ali Ke Khusoosi Hawaley Se

تلخیص

اردو زبان وادب کی تاریخ میں اردو کے مقبول عام ادب کی خدمات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اس ادب نے نہ صرف یہ کہ عام قاری کے ذہن کو تفریح اور جمالیاتی انبساط فراہم کیا بلکہ اسے ادب عالیہ تک پہنچانے اور سمجھنے کے لیے بھی تیار کیا ہے۔ مقبول عام ادب نے اردو زبان کو ہر خاص وعام میں مقبول سے مقبول تر بناتے ہوئے اسے شہرت دوام بخشنے میں خاصا اہم رول ادا کیا ہے۔ اب چاہے اس کی نوعیت ہلکے پھلکے تفریحی افسانے کی ہو، فلمی نغمات یا مکالموں کی ہو، اشتہارات اور ٹیلی ویژن کے ڈراموں کی ہو وغیرہ وغیرہ غرض کہ ہر صورت میں اردو زبان وادب کے فروغ اور ترقی میں مقبول عام ادب کا بہت اہم رول رہا ہے۔

اردو میں مقبول عام ادب کی دو روایتیں رہی ہیں۔ ایک تو جاسوسی ناولوں کی روایت اور دوسری رومانی یا سماجی ناولوں کی روایت۔ جہاں تک مقبول عام ادب کے آغاز وارتقا کا سوال ہے تو اس کی ابتدا یورپی ممالک میں انیسویں صدی کی نصف دہائی میں ہو چکی تھی لیکن اردو میں اسے مرزا ہادی رسوا کے بعض ناولوں سے منسلک کیا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد ظفر عمر کا ناول 'نیلی چھتری' کو اس میدان میں سنگ میل کی حیثیت حاصل ہوئی۔ پھر یہ سلسلہ تیرتھ رام فیروز پوری سے ہوتا ہوا ابن صفی پر آ پہنچا، جنھوں نے مقبول عام ادب کو سمت و رفتار عطا کی۔ ان کے علاوہ منشی فیاض علی، ایم اسلم، قیسی رام پوری، رئیس احمد جعفری، رشید اختر ندوی، دت بھارتی، واجدہ تبسم، عفت موہانی، گلشن نندہ اور عادل رشید وغیرہ نے اپنی تخلیقات کے ذریعہ مقبول عام ادب کے سرمائے کو ثروت مند بنانے کی کوشش کی، لیکن ان کے درمیان منشی فیاض علی نے اپنے دونوں ناولوں 'شمیم' اور 'انور' کے ذریعے مقبولیت کے سارے ریکارڈ توڑ ڈالے اور مقبول عام ادب کی روایت کو مستحکم کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔